کوے کی اقسام اور ان کے احکام

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1970

تاریخ اجراء: 22 صفر المظفر 1445ھ / 09 ستمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سیدی اعلی حضرت نے کون سے کوے کو کھانے کیلئے حلال قرار دیا ہے؟ میں نے سنا ہے کہ وہ کوا جس کے پاؤں اور چونچ ریڈ ہوتے ہیں وہ کھانے کے قابل حلال ہوتا ہے، وہ صرف دانے کھاتا ہے؟ کیا آپ برائے کرم واضح کر سکتے ہیں کہ کون سا کوا حلال ہے اور کون سا حرام ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کتب فقہ میں کوے کو غراب کے لفظ سے بیان کیا گیا ہے، جس کی اقسام اور ان کے احکام درج ذیل ہیں:

(الف) عام طور پر ہمارے علاقوں میں جو کوا پایا جاتا ہے کہ اکثر سیاہ اور اس کی گردن کی طرف کچھ سفیدی بھی سیاہی کے ساتھ ہوتی ہے، اسے غرابِ ابقع کہا جاتا ہے، یہ خبیث پرندہ ہے، زخمی جانوروں پر آتا ہے، پرندوں کے بچوں کو اپنے پنجوں سے شکار کرکے کھاتا ہے، اس کے علاوہ دانہ وغیرہ بھی کھالیتا ہے، اس کا کھانا بالاتفاق حرام ہے۔

(ب) اسی حکم میں پہاڑی کوا بھی داخل ہے کہ بڑا اور ایک رنگ کا مکمل سیاہ ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ کوے کی دو قسمیں ہیں ان میں سے ایک کو غرابِ زرع یعنی کھیتی کا کوا اور دوسرے کو عقعق کہتے ہیں۔

(ج) غرابِ زرع (یعنی کھیتی کا کوا) چھوٹا سا سیاہ رنگ ہوتا ہے، اس کی چونچ اور پنجے غالبا سرخ ہوتے ہیں، یہ نہ پنجوں سے شکار کرتا ہے اور نہ ہی مردار کھاتا ہے، یہ بالاتفاق حلال ہے۔

(د) عقعق، جسامت میں کبوتر کے برابر ہوتا ہے، اور اس کی آواز میں عین قاف جیسی آواز یعنی عق عق آتی ہے، اسی وجہ سے اس کو اہلِ عرب عقعق کہتے ہیں۔ یہ گندگی اور دانہ دنکا دونوں قسم کی چیزیں کھالیتا ہے لیکن اپنے پنجوں سے شکار کرکے نہیں کھاتا، اس کے کھانے کے بارے میں فقہاء کرام کا اختلاف ہے، اصح (زیادہ صحیح) یہ ہے کہ یہ حلال ہے مگر مکروہ تنزیہی ہونے میں کلام نہیں۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”دانہ خور کوا کہ صرف دانہ کھتا اور نجاست کے پاس نہیں جاتا جسے غراب زرع یعنی کھیتی کا کوا کہتے ہیں، چھوٹا سا سیاہ رنگ ہوتا ہے، اور چونچ اور پنجے غالبا سرخ، وہ بالاتفاق جائز ہے، اور مردار خور کوا جسے غراب ابقع بھی کہتے ہیں کہ اس کے رنگ میں سپیدی بھی سیاہی کے ساتھ ہوتی ہے بالاتفاق ناجائز ہے۔ اور اسی حکم میں پہاڑی کوا بھی داخل کہ بڑا اور یک رنگ سیاہ ہوتا ہے اور موسم گرما میں آتا ہے، اور خلط کرنیوالا جسے عقعق کہتے ہیں کہ اس کے بولنے میں آواز عق عق پیدا ہوتی ہے۔ اس میں اختلاف ہے، اور اصح حل مگر کراہت تنزیہہ میں کلام نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج20، ص320، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net